پاکستانی شہروں اور قبائلی علاقوں میں امریکی افواج کی دخل اندازی اور حکومت پاکستان کی بے غیرتی

11 ستمبر کے بعد حکومت پاکستان نے جس غلامی اور بے غیرتی کا اب تک ثبوت دیا ہے اس کی نظیر ماضی میں ڈھونڈنے سے نہیں ملتی۔ امارت اسلامیہ افغانستان کے ساتھ اس نے جو غداری کی وہ تو ہمیشہ کے لئے ملک وملت کے ماتھے پر ایک سیاہ دھبہ رہے گا۔ لیکن اب تو ہم نے اپنے ملک ووطن کا چپہ چپہ اور گوشہ گوشہ بھی امریکی افواج کی بربریت اور دست درازی کے لئے پیش کردیا ہے۔ اطاعت اور غلامی میں اس قدر ہم اندھے ہوچکے ہیں کہ اپنے مذہبی اداروں، اسلامی مدارس اور عوام کو بھی ان کا نشانہ ستم بنانے کے لئے کھلا چھوڑ دیا ہے۔ پہلے فیصل آباد، لاہور، پشاور اور کئی دیگر شہروں سے امریکی آپریشن کی خبریں آرہی تھیں کہ جگہ جگہ سے عرب مجاہدین کو چن چن کر گرفتار کیا جارہا ہے تو اب قبائلی علاقہ جات جن کی حیثیت ہمیشہ سے آزاد رہی ان کو بھی پامال کردیا گیا اور گھر گھر طالبان اور عرب مجاہدین کی تلاش کے نام پر قبائل کی عزت وناموس اور غیرت وحمیت کو للکارا جارہا ہے۔ درجنوں مدارس کی بے حرمتی کی گئی، طلباء اور علماء کو زدوکوب کیا گیا، داڑھیوں اور اسلامی شعائر کی کھلم کھلا بے عزتی کی گئی، ڈوب مرنے کا مقام یہ ہے کہ یہ سب یہود ونصاریٰ کی افواج نے پاکستانی اعلیٰ انتظامیہ اور افواج اور پولیس کی نگرانی میں کیا۔ اس کے بعد بھی امریکی افواج کے سربراہ نے صاف طور پر کہہ دیا ہے کہ ہم مستقبل قریب میں پاکستانی قبائلی علاقہ جات میں بہت بڑا فوجی آپریشن کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ اور پھر قبائلی علاقے کے ساتھ تورابورا کے علاقے میں عارضی ائیرپورٹ کے قیام کا مرحلہ بھی شروع ہوچکا ہے کہ وہاں سے اس کی فضائی نگرانی بھی ہر وقت کی جائے گی۔ یہ دراصل طالبان یا عرب مجاہدین کی گرفتاری کے لئے نہیں کیا جارہا بلکہ یہ ایک منظم اور طے شدہ منصوبے کا حصہ ہے۔ قبائلی علاقہ جات پاکستان کی سالمیت اور حفاظت کے لئے شہ رگ کی حیثیت رکھتے ہیں اور ہمیشہ آڑے وقتوں میں ان بہادر اور غیور لوگوں نے حکومت پاکستان کو بھرپور عسکری اور افرادی سپورٹ دی ہے اور پھر یہاں پر دینی غیرت وحمیت اور مذہب سے وابستگی بھی بہت گہری ہے۔ یہاں سے مستقبل قریب میں کئی اسلامی تحریکوں کی لہریں بھی اٹھ سکتی ہیں جیسے ملاکنڈ ایجنسی سے تحریک نفاذ شریعت کی جدوجہد ہمارے سامنے ہے۔ اسی طرح خیبر ایجنسی سے تحریک اتحاد علماء کی تحریک بھی چل رہی ہے۔ پھر قبائل نے متفق ہوکر جس طرح تحریک طالبان کا ساتھ دیا اور اب تک دے رہے ہیں وہ بھی ایک تاریخی بات ہے۔ اسی لئے امریکہ یہاں کی آزاد حیثیت اور دینی فضاء کو برباد کرنا چاہتا ہے۔ حکومتِ وقت نے جس عفریت کو دعوت دی تھی اور جس نے افغانستان کو اپنے پنجہء استبداد میں جکڑ لیا اب وہ ہمارے ملک پر عملاً مکمل طور پر قابض ہوچکا ہے۔ اور امریکہ کے بارے میں مشہور ہے کہ اس نے جہاں اور جس ملک میں پنجے گاڑ دیئے وہ پھر وہاں سے نہیں نکلتا۔ سرزمین عرب کی